میں نے یسوع مسیح کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا ہے

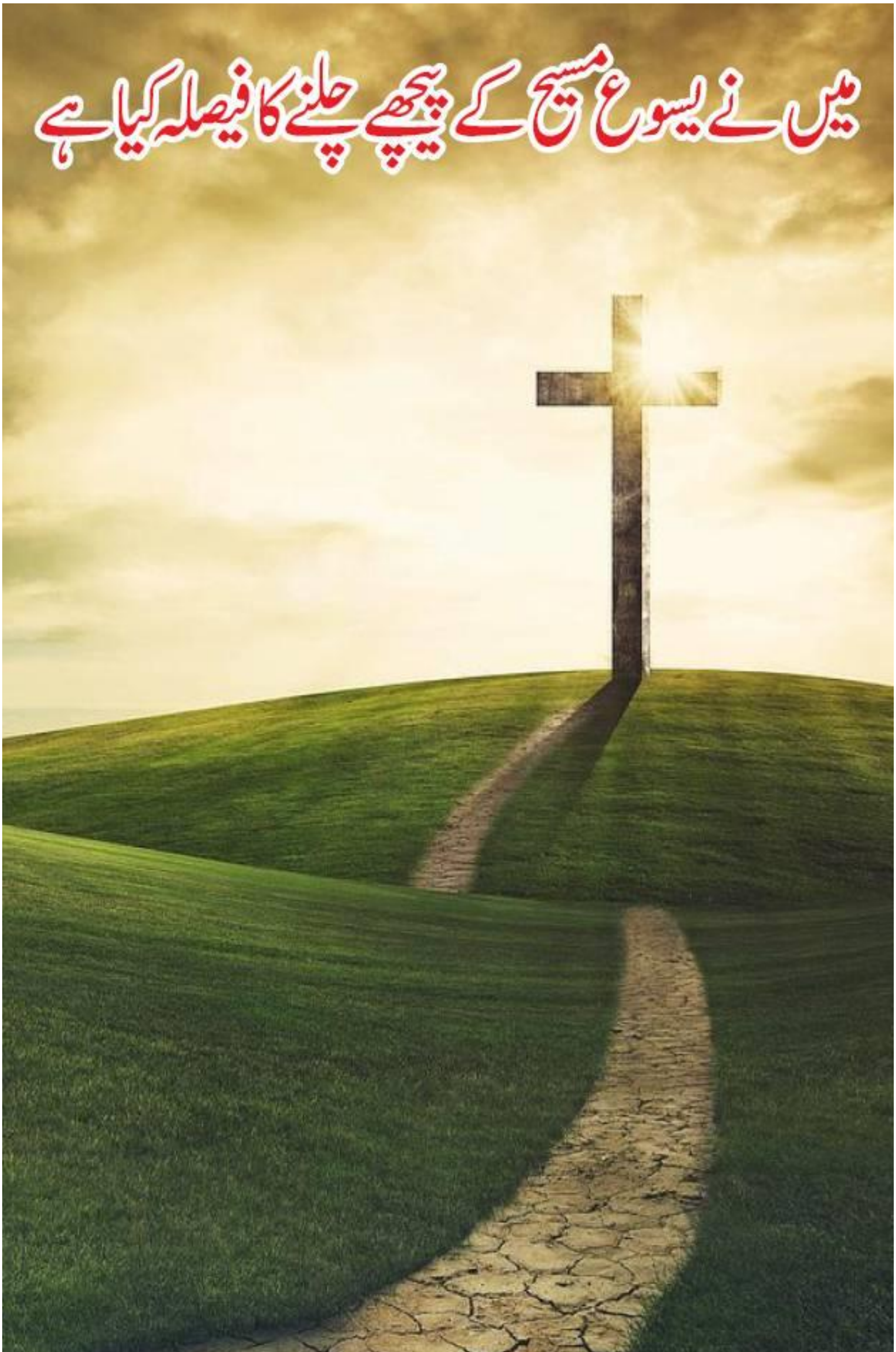

میں نے یسوع مسیح کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کہاں ہیں، خدا صرف ایک دعا کے فاصلے پر ہے۔ آپ اپنی زبان میں! خدا سے اس طرح بات کر سکتے ہیں جیسے آپ کسی دوست سے بات کر رہے ہوں، بالکل اسی طرح ابراہیم جس کو خدا کا دوست کہا جاتا تھا۔ خدا آپ کی دعاؤں کو سننا پسند کرتا ہے، یہاں تک کہ آپ کے دل کی خاموش دعائیں بھی۔ آپ دیکھیں گے کہ دعا کا راستہ ہی وہ واحد وقت ہے جو آپ خدا کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔

میں یسوع المسیح کی پیروی کے بارے میں ایک کہانی بتانا چاہوں گا۔ بہت عرصہ پہلے امریکہ میں، ایک افریقی غلام ایک بدنامِ زمانہ غلام بازار میں فروخت ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ ایک سفید فام مشنری آدمی اس کے لیے سب سے زیادہ قیمت پر نیلام ہوتا ہے تو اسے بہت غصہ آیا۔ ایک نام نہاد "خدا کا خادم" اس قسم کا کام کیسے کر سکتا ہے! کیا اس شخص کو مجھ جیسے مایوس غلاموں پر رحم نہیں آتا؟ آخر کار سفید فام مشنری سب سے زیادہ قیمت پر غلام خریدنے میں کامیاب ہو گیا۔ نیلام کرنے والے کو قیمت ادا کرنے کے بعد، مشنری چلا گیا اور غلام کو پیچھے چھوڑ دیا۔ غلام اس مشنری کے پیچھے بھاگا، لیکن اس مشنری نے اس سے کہا، "میں نے تمہاری قیمت ادا کر دی ہے۔ اب آپ جانے کے لیے آزاد ہیں!" اس غلام نے جانے سے انکار کر دیا اور کہا، "نہیں۔ میں تمہیں چھوڑنا نہیں چاہتا! میں آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے خوشی سے آپ کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔" یسوع مسیح کے پیروکار کے طور پر، خدا نے ہمیں آزاد کیا ہے۔ لیکن جب ہم اپنے نجات دہندہ یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کی محبت سے متاثر ہوتے ہیں، تو ہم اُس کے لیے اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔

جب آپ یسوع مسیح کے پیروکار کے طور پر اپنی زندگی گزار رہے ہیں تو ایک دلچسپ سفر آپ کا منتظر ہوتا ہے۔ ایک روڈ کے نقشے کی طرح جو آپ کے سفر میں آپ کی رہنمائی کرتا ہے، یہ کتابچہ خدا کے ساتھ آپ کے نئے رشتے میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ آپ اس کتابچے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے اگر آپ چھوٹے گروپس میں کسی مسیحی رہنما کے ساتھ کچھ سوالات پر تبادلہ خیال کریں۔

بائبل نجات کی یقین دہانی کے بارے میں کیا سکھاتی ہے۔

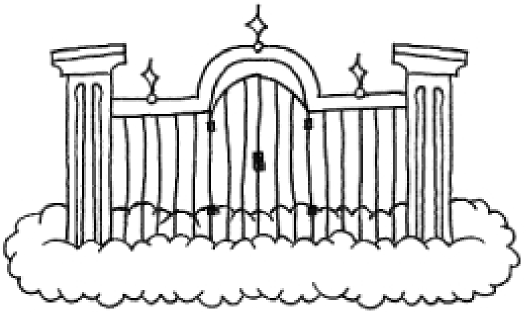

اگر اب آپ کو کچھ ہو جائے تو آپ کو کیسے یقین ہو گا کہ آپ جنت میں جا رہے ہیں؟ آئیے اس چور کی کہانی کو دیکھیں جو یسوع کے پاس، جب وہ صلیب پر تھا۔ یسوع نے جواب دیا، "میں تجھے یقین دلاتا ہوں کہ آج ہی تو فردوس میں میرے ساتھ ہو گا۔"
۔اُس نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردوس میں ہوگا۔ لوقا:43 23

یہ کتابچہ اس ہی مطلق ہے

اگر آپ نے یسوع کو اپنے خدا اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تو یہ کتابچہ آپ کے لیے ہے۔ یسوع کے پیروکار ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نئے اصولوں اور رسومات کے ساتھ نئے مذہب میں شامل ہو جائیں۔ یہ نئی زندگی خدا کے ساتھ ذاتی تعلق ہے۔ "خدا دور نہیں ہے" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس طرح خدا سے دعا کرتے ہں۔

جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہِیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہِیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلَوتے بَیٹے کے نام پر اِیمان نہِیں لایا۔ (یُوحنّا 3:18)

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ (یُوحنّا 3:16)

بائبل سکھاتی ہے کہ

اِس لِئے کے سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ (رومیوں3:23)

کِیُونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ (رومیوں6:23)

یسوع نے سکھایا کہ اس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے ہمارے لیے دکھ اٹھائے تاکہ ہم معافی حاصل کر سکیں۔

کِیُونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔(متی26:28)

یسوع کو ہمارے گناہوں کا کفارہ کیوں ادا کرنا پڑا؟ جب ہم کسی ایسے شخص کو معاف کر دیتے ہیں جس نے ہم پر ظلم کیا ہو تو ہمیں کسی دوسرے شخص کی غلطی کی قیمت ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بائبل میں کسی دوسرے شخص کو معاف کرنے کی تعلیم کے ساتھ اور حوصلہ افزائی بھی کی گئی ہے کہ۔ ہمیں دوسروں کو معاف کرنا سکھایا جاتا ہے جنہوں نے ہمارے خلاف گناہ کیا۔ جب ہم اُس شخص کو معاف کر دیتے ہیں، تو ہمیں کسی اور غلطی کی سزا دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پھر کیوں یسوع کو ہمارے گناہ کا کفارہ ادا کرنا پڑا اس سے پہلے کہ ہم معافی حاصل کر سکیں؟ کیا خدا ایک بادشاہ کی طرح نہیں جو جس کو چاہے معاف کر سکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ خدا قادر مطلق اور رحیم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عادل خدا بھی ہے جو ہمارے کئے ہوئے گناہوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع کو ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے گنہگاروں کے لیے صلیب پر اپنی جان دی۔

ایک انسان کے طورپر، ہم جرمانے کی ضرورت کے بغیر دوسروں کو اپنے خلاف گناہ کرنے پر معاف کر سکتے ہیں۔ لیکن پولیس اورجج ایسا نہیں کرسکتے۔ مثال کے طورپر، اگر میں تیز رفتاری کا جرم کرتا ہوں، تو کیا ٹریفک پولیس میرے ٹریفک جرم کو نظر انداز کرسکے گی اور مجھے آزاد چھوڑ دے گی؟ نہیں، وہ مجھ پر جرم کا عائد کرے گا کیونکہ جرم ہوا ہے اور جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ مجھے ٹریفک قانون کے مطابق جرم کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ جج! اگر وہ چاہے تو ہماری طرف سے جرمانہ ادا کر سکتا ہے۔

اسی طرح، جب ہم گناہ کرتے ہیں، تو خدا کا انصاف تقاضا کرتا ہے کہ گناہ کی سزا دی جائے۔ پھر بھی چونکہ خُدا مہربان ہے، وہ یسوع مسیح کی شخصیت میں ہمارے لیے جرمانہ ادا کرنے کو تیار تھا۔

اِس لِئے کہ مسِیح نے بھی یعنی جوراستباز ہے اس نے ناراستوں کے لِئے گُناہوں کے باعِث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہُنچائے۔ وہ جِسم کے اِعتبار سے تو مارا گیا لیکِن رُوح کے اِعتبار سے زِندہ کِیا گیا۔ 1 پطرس 3:18

یسوع مسیح کے پیروکار کے طورپر، ہم یہ سوچ کر خوف میں نہیں رہتے کہ ہم خدا کو خوش کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نجات کا دارومدار اچھے اعمال کرنے پر نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ اچھے اعمال ہمیں نہیں بچا سکتے۔ ہم خدا کے فضل (یعنی غیر مستحق احسان) اوررحم کی وجہ سے بچائیں گئے۔

8-کِیُونکہ تُم کواِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اوریہ تُمہاری طرف سے نہِیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔
9-اورنہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے
(2:8-9 افسیوں)
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقِین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہِیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی مَیں داخِل ہوگیا ہے۔ 5:24 یوحنا
1محبّت اِس میں نہِیں کہ ہم نے خُدا سے محبّت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبّت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ کے لِئے اپنے بَیٹے کو بھیجا۔ 4:10 یوحنا

بالکل اسی طرح جیسے پہلے کی کہانی میں غلام، ہم جنہیں خدا نے آزاد کیا ہے، اس کے شکر گزار ہیں اور اس کے لیے اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ خدا نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کیا اور وہ ہمیں غلام نہیں سمجھتا۔ وہ ہمیں اپنا دوست سمجھتا ہے۔

یسوع مسیح نے کہا
اب سے مَیں تُمہیں نَوکر نہ کہُوں گا کِیُونکہ نَوکر نہِیں جانتا کہ اُس کا مالِک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے۔ اِس لِئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُم کو بتادیں۔ 15:15 یوحنا

خدا

خدا کی فطرت

بائبل سکھاتی ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے۔

استثنا 6:4 میں لکھا ہے: سُن اے اسرائیل ! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۔ (عبرانی ''ایچاد'')۔ عبرانی میں لفظ "ایچاد" "توحید" یا "اتحاد" سے ملتا جلتا ہے۔ اس کا مطلب " ایک یونٹ" نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کہ ایک ہی خدا ہے، یہ خدا تین ہستیوں میں موجود ہے۔ جب ہم لفظ "شخص" استعمال کرتے ہیں، تو ہم کسی انسان کی طرف اشارہ نہیں کر رہے ہیں۔ ہم لفظ کو اس معنی میں استعمال کر رہے ہیں کہ تین شعور ہیں۔

تثلیث خدا کے بارے میں ہے۔ اس میں ایک "کیا" ہے (اس کے جوہر کو "خدا" کے طور پر حوالہ دیتے ہیں) اور تین ہستیوں کا حوالہ دیتے ہیں یعنی (باپ، بیٹا اور روحِ القدس)۔

ان تینوں ہستیوں کو خدا اور یہوواہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

فرماتا ہے ملاکی 2:10 کاش کہ تم میں کوئی ایسا ہوتا جو دروازے بند کرتا اور تم میرے مذبح پر عبث آگ نہ جلاتے! رب الافواج ۔ میں تم سے خوش نہیں ہوں اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرو گا

وَیسا ہی مِزاج رکھّو جَیسا مسِیح یِسُوع کا تھا۔

اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چِیز نہ سَمَجھا۔

بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیّار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہوگیا۔ 7-2:5 فلپیوں

مگر پطرس نے کہا اَے حننِیاہ ۔ کِیُوں شَیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوحُ القدُس سے جُھوٹ بولے اور زمِین کی قِیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟ ۔

کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اِختیّار میں نہ رہی؟ تُو نے کِیُوں اپنے دِل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو آدمِیوں سے نہِیں بلکہ خُدا سے جُھوٹ بولا۔ 4-5:3 اعمال

تثلیث میں تین الگ الگ ہستیاں ہیں، پھر بھی صرف خدا ایک ہی ہے۔

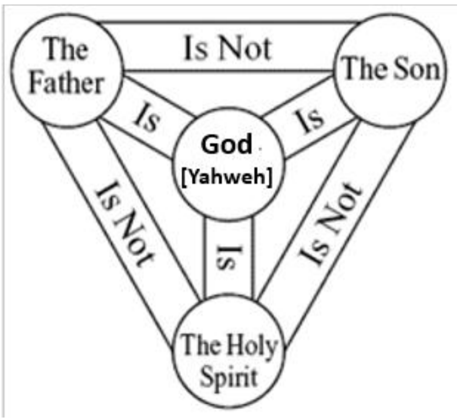

پَس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بَیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ 28:19 متی

زاور یِسُوع بپتِسمہ لے کر فی الفَور پانی سے باہر آ گیا اور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانِند اُترتے اور اپنے اُو پر آتے دیکھا۔

اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بَیٹا ہے جِس سے میں خُوش ہُوں۔(17-3:16 متی)

۔پَس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بَیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو 28:19 متی

خدا کا کردار

کیا خدا صرف ہماری فرمانبرداری میں دلچسپی رکھتا ہے یا وہ ہمارے ساتھ ذاتی تعلق رکھنا چاہتا ہے؟

لیکِن جِتنوں نے اُسے قُبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔ (1:12 یوحنا)

جواب: ______________________________

____

____

کیا خُدا صرف اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں یا وہ گنہگاروں سے بھی محبت کرتا ہے؟

لیکِن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پریُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُئوا۔ - 5:8 رومیوں

جواب: ______________________________

____

____

کیا خدا اپنی مخلوق سے اتنا دور اور لاتعلق ہے کہ وہ ہمارے اعمال سے متاثر نہیں ہوتا؟

چالیس برس تک مَیں اُس نسل سے بَیزار رہا اور مَیں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جِنکے دِل آوارہ ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ (95:10 زبُور)

جواب: ______________________________

____

____

کیا خدا آسمان میں اتنا دور ہے کہ وہ اپنی مخلوق کے دکھ اور تکلیف کو محسوس نہیں کرتا؟

کِیُونکہ ہمارا اَیسا سَردار کاہِن نہِیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گُناہ رہا -4:15 عِبرانیوں

جواب ______________________________

____

____

خدا زندگی میں ہماری جدوجہد کو جانتا ہے اور وہ ہماری مدد کرنا چاہتا ہے اور ہمیں مہیا کرنا چاہتا ہے۔

ہوا کے پرِندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھِیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کھِلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہِیں رکھتے؟ 6:26 متی

یسوع
مکمل طور پر خدا اور مکمل انسان

یسوع ایک آدمی نہیں ہے جو خدا بن گیا ہے۔ انسان کبھی خدا نہیں بن سکتا۔ بلکہ، یسوع خدا ہے اور اس نے انسانوں کے ساتھ رہنے کے لیے انسانی شکل اختیار کی۔ پرانے عہد نامے کے دنوں میں، خدا مختصر مدت کے لیے زمین پر آیا۔ مثال کے طور پر، وہ نیچے آیا اور ایک جلتی ہوئی جھاڑی میں موسیٰ کو دکھائی دیا۔ یسوع مسیح کی شخصیت میں، خُدا مردوں کے ساتھ رہنے کے لیے نیچے آیا۔

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

دیکھا 1:1, 2, 14 یُوحنّا اور کلام مُجّسم ہُؤا اور فضل اور سَچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا اِیسا جلال جَیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال۔
اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چِیز نہ سَمَجھا۔

بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیّار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ 2:6-7 فلپیوں

جب یسوع نے انسانی فطرت کو اپنایا، تو انسانوں کی جسمانی حدود کیا ہیں جن کا اس نے خود کو تابع کیا؟

جواب ۔ ____

____

یسوع نے سکھایا کہ وہ خدا تھا۔

بائبل میں، اصطلاح "خدا" کو بعض اوقات وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے یہاں تک کہ ان لوگوں کے لیے بھی جو خدا کا اختیار رکھتے ہیں۔ لہذا، یہ سمجھ میں آتا ہے کہ یسوع نے براہ راست کیوں نہیں کہا، "میں خدا ہوں۔" اسے غلط فہمی ہوئی ہوگی! یسوع کے پاس اپنی قدرت کا اعلان کرنے کا ایک بہتر طریقہ تھا۔ اس نے اپنے آپ کو ان صفات سے ہم آہنگ کیا جو صرف قادر مطلق خدا سے تعلق رکھتی ہیں۔ ایسا کرنے سے، اس نے کوئی شک نہیں چھوڑا کہ وہ یہ نہیں سکھا رہا تھا کہ وہ نمایا معنوں میں "خدا" ہے، بلکہ یہ کہ وہ خود قادر مطلق خدا ہے۔

پھر کِسی سَردار نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے نیک اُستاد! مَیں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟

سُننے والوں نے کہا تو پِھر کَون نجات پا سکتا ہے؟ 26-5:18 لُوقا

جواب ______________________________

____

مُبارک وہ شَخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کِیُونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کرے گا جِس کا خُداوند نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے۔ (4:12 یعقُوب)

کِیُونکہ کے باپ کِسی کی عدالت بھی نہِیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بَیٹے کے سُپرد کِیا ہے۔ (5:22 یُوحنّا)

جواب: ______________________________

____

پِھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اِعتِقاد نہ ہو بلکہ اِعتِقاد رکھ۔

توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند!اَے میرے خُدا!۔

یِسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔ 29-20:27 یُوحنّا

یہ واقعہ کیسے ظاہر کرتا ہے کہ یسوع اپنے آپ کو خدا مانتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اور اَب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ یُوحنّا 17:5

یہوواہ میں ہی ہوں۔ یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لیے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لیے روا نہ رکھونگا۔ 42:8 یسعیاہ

جواب:: 5 ______________________________

____

____

مگر یِسُوع خاموش ہی رہا۔ سَردار کاہِن نے اُس سے کہا میں تُجھے زِندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔

یِسُوع نے اُس سے کہا تُونے خُود کہہ دِیا بلکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم اِبنِ آدم کو قادِرِ مُطلَق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔

اِس پر سَردار کاہِن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ اَب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟ 65-26:63 متی

جب یسوع نے یہ باتیں کہی تو سردار کاہن نے یسوع پر توہین اور خدا ہونے کا دعویٰ کیوں کیا؟

میں بیان ہے یہ شخص خود خدا ہے

جواب: ______________________________

____

____

____

____

____

کنواری سے پیدا ہوا۔

یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی: یسوع کی ماں مریم کی شادی یوسف کے ساتھ ہونا قرار پائی ، لیکن ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے، وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ ہوگئی۔
....یہ سب کچھ اُس بات کو پورا کرنے کے لیے ہوا جو خدا نے نبی کی معرفت کہا تھا: "کنواری بچہ پیدا کرے گی اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور وہ اُسے عمانوئیل ہوگا" -- جس کا مطلب ہے، "خدا ہمارے ساتھ ہے۔

(یسعیاہ 7:14 ,متّی23-1:18)

آدم بغیر باپ اور ماں کے پیدا ہوا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آدم کا معجزہ یسوع مسیح سے بڑا ہے کیونکہ آدم بغیر والد اور والدہ کے تھے جبکہ یسوع مسیح بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ اگر ایسا ہے تو کیا ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ ابتدا میں بندروں، گدھوں یا اور جانوروں کی پیدائش یسوع مسیح کی پیدائش کے معجزے سے بڑے کر ہے کیونکہ وہ بھی ماں اور باپ کے بغیر تھے۔ نہیں! پہلے جانوروں کی تخلیق منفرد نہیں تھی۔ چونکہ یہ تخلیق کا آغاز تھا، اس لیے کہ کسی جاندار کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ لیکن یسوع کی پیدائش ایک کنواری سے انوکھا معجزہ اور تمام تاریخ میں منفرد ہے۔ ماں اور باپ کے معمول کے عمل سے پیدائش کے ساتھ، یسوع واحد شخص تھا جس نے اس فطری عمل کی پیروی نہیں کی۔

خدا باپ نے یسوع کو اس منفرد طریقے سے اس دنیا میں لانے کا انتخاب کیوں کیا؟
کیا آپ(یسعیاہ 7:14) سے سمجھا سکتے ہیں۔

جواب: ______________________________

____

____

لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور وہ اُس کا نام عمانوائیل رکھے گی۔ (یسعیاہ 7:14)

یسوع کی بے گناہی۔

یسوع سکھاتا ہے کہ وہ بے گناہ ہے۔

اور جِس نے مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہِیں چھوڑا کِیُونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔8:29 یُوحنّا

یسوع نے یہاں تک کہ لوگوں کو موقع دیا کہ وہ اسے گناہ کا مجرم ثابت کریں۔

تُم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابِت کرتا ہے؟ اگر مَیں سَچ بولتا ہُوں تو میرا یقِین کِیُوں نہِیں کرتے؟۔8:46 یُوحنّا

جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کے راستباز ہو جائیں۔

(5:21 کُرنتھِیوں 2)

پَس جب ہمارا ایک اَیسا بڑا سَردار کاہِن ہے جو آسمانوں سے گُذر گیا یعنی خُدا کا بَیٹا یِسُوع تو آؤ ہم اپنے اِقرار پر قائِم رہیں۔ 4:15 عِبرانیوں

رومی گورنر پیلاطس نے یسوع میں کوئی عیب نہیں پایا۔(27:24متی)

پرانا عہد نامہ بھی یہ سکھاتا ہے کہ یسوع مسیح بے گناہ تھا۔

اس کی قبر شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ موا حا لانکہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اوراس کے منہ میں ہرگزچھل نہ تھا۔(53:9 یسعیاہ)

اوپر کی آیات سے، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع نے سکھایا کہ وہ بے گناہ ہے۔ اگر ایسا ہے تو، نیچے دیے گئے واقعے میں یسوع نے کیوں کہا، "خُدا کے سوا کوئی اچھا نہیں"؟

اورجب وہ باہِرنِکل کرراہ میں جارہا تھا تو ایک شَخص دوڑتا ہُؤا اُس کے پاس آیا اوراُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کراُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کِیُوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نِہیں مگرایک یعنی خُداہے۔18-10:17 مرقس

جواب: ____

____

____

یسوع مسیح، خدا کا بیٹا

پرانے عہد نامے میں، بہت سے لوگوں کو "مسیحا" کہا گیا ہے۔) "مطلب "مسح کرنے والے ("مثال کے طور پر ساؤل اور داود کو سموئیل نے مسح کیا تھا۔

سلیمان کو کاہن صدوق نے مسح کیا تھا۔ (16:13 ;10:1 سموئیل 1)

یاہو کو مسح کیا گیا تھا۔ (1:39 سلاطین 1)

جب کہ بہت سے مسیحا تھے، بائبل بھی ایک منفرد اور ابدی "مسیحا" (یعنی یسوع) کی بات کرتی ہے۔(9:6سلاطین2)
عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئیگا تو

ہمیں سب باتیں بتادیگا۔

یسوع نے اُس سے کہا میں جو تُجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔(26-4:25 یُوحنّا)

مگر یِسُوع خاموش ہی رہا۔ سَردار کاہِن نے اُس سے کہا میں تُجھے زِندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔

یِسُوع نے اُس سے کہا تُونے خُود کہہ دِیا بلکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم اِبنِ آدم کو قادِرِ مُطلَق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔

اِس پر سَردار کاہِن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ اَب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟ (65-26:63 متی)

جب یسوع نے کہا کہ وہ مسیحا اور خدا کا بیٹا ہے تو سردار کاہن نے یسوع پر توہین کا الزام کیوں لگایا (یعنی خدا ہونے کا دعویٰ)؟ ذیل میں اس آیت کو پڑھیں۔

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔9:6 یسعیاہ

یسوع خدا کا بیٹا

جبکہ تمام مسیئیحوں کو "بیٹے کہا جاتا ہے، بائبل سکھاتی ہے کہ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔(3:16 یُوحنّا)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم "خدا کے بیٹے" ہیں، اس پر ہمارے ایمان کے ذریعے خدا کے خاندان میں اپنایا گیا ہے، صرف یسوع کو ہی "خدا کا اکلوتا بیٹا" قرار دیا گیا ہے۔ "خدا کا بیٹا" ایک لقب ہے جو یسوع کا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک بچے کے طور پر زمین پر آیا تھا۔ ہمیں لفظ "بیٹا" کا لفظی معنی نہیں لینا چاہیے کہ یسوع کو پیدا کرنے کے لیے خدا کی ایک بیوی تھی۔

اور فِرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالٰی کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے(1:35 لوقا)

وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بَیٹا کہلائے گا۔

مندرجہ بالا آیت کے مطابق، یسوع کی پیدائش مریم کے ذریعے کیسے ہوئی؟

جواب: ____

یسوع خدا کا کلام

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

یِہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

اور کلام مُجّسم ہُؤا اور فضل اور سَچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا اِیسا جلال دیکھا جَیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال۔

(1:1, 2, 14 یُوحنّا)

یہ کلام کس کی طرف اشارہ کر رہا ہے؟

جواب: ________________________________

یسوع معجزہ کرنے والا

یسوع نے زمین پر رہتے ہوئے بہت سے معجزے کیے تھے۔ جب پطرس رسول نے ہجوم سے خطاب کیا تو اس نے کہا:

اَے اِسرائیلیو۔ یہ باتیں سُنو کہ یُسوع ناصری ایک شَخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔(2:22 اعمال)

یسوع نے جو معجزات کیے تھے ان میں سے کچھ یہ ہیں؟

اور فِی الفَور اُن کو عِبادت خانہ میں ایک شَخص مِلا جِس میں ناپاک رُوح تھی۔ وہ یُوں کہہ کر چِلّایا۔

اَے یِسُوع ناصری! ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے۔ خُدا کا قُدُّوس ہے۔

یِسُوع نے اُسے جِھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نِکل جا۔

پَس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چِلّا کر اُس میں سے نِکل گئی۔

اور سب لوگ حیَران ہُوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلِیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اِختیّار کے ساتھ حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حُکم مانتی ہیں۔ 1:23-27 مرقس

اس معجزے میں، یسوع نے کس چیز پر اپنا اختیار ظاہر کیا؟

جواب: ________________________________

پھر وہ کشتی میں سوار ہوا اور اس کے شاگرد اس کے پیچھے ہو لیے۔ اچانک جھیل پر ایک زور دار طوفان آیا کہ لہریں کشتی پر چڑھ گئیں۔ لیکن یسوع سو رہا تھا۔ شاگردوں نے جا کر اُسے جگایا اور کہا، "خداوند، ہمیں بچاؤ! ہم ڈوب جائیں گے!"

(8:23-27 متی)

اس معجزے میں، یسوع نے کس چیز پر اپنا اختیار ظاہر کیا؟

جواب: ____

اور یہ کہہ کر اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزرِ نکل آ۔

جو مرگیا تھا وہ کَفَن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُس کا چِہرہ رُومال سے لِپٹا ہُؤا تھا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔(11:43-44 یُوحنّا)

اس معجزے میں، یسوع نے کس چیز پر اپنا اختیار ظاہر کیا؟

جواب: ____

یسوع کی موت اور قیامت

یسوع نے کئی مواقع پر سکھایا کہ وہ مرے گا اور مردوں میں سے جی اٹھے گا۔

پِھر وہ اُن کو تعلِیم دینے لگا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بُزُرگ اور سَردار کاہِن اور فقیہہ اُسے رّد کریں اور وہ قتل کِیا جائے اور تین دِن کے بعد جی اُٹھے۔

(8:31 مرقس) 9:30-32 مرقس اور 10:32-34 مرقس.

جب یسوع دوبارہ زندہ ہوا تو وہ بہت سے لوگوں کو دکھائی دیا۔

چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وُہی بات پہُنچا دی جو مُجھے پہُنچی تھی کہ مسِیح کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا۔

اور دفن ہُؤا اور تِیسرے دِن کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق جی اُٹھا۔

اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا۔

پِھر پانچ سو سے زِیادہ بھائِیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا۔ جِن میں سے اکثر اَب تک مَوجُود ہیں اور بعض سو گئے۔

(1 کُرنتھِیوں 15:3-6)

یِسُوع کا جی اٹھنا مسیحی عقیدے کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

اور اگر مسِیح نہِیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائِدہ ہے اور تُمہارا اِیمان بھی بے فائِدہ(1 کُرنتھِیوں 15:14)

یِسُوع نے اُس سے کہا قِیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تُو بھی زِندہ رہے گا۔

(11:25 یُوحنّا)

جواب ____

____

____

____

____

____

یسوع کی دوسری آمد

بائبل سکھاتی ہے کہ یسوع دوبارہ زمین پر آ رہا ہے۔ اس بار وہ بچے کی طرح نہیں آئے گا بلکہ بادلوں سے اتر کر شان سے آئے گا۔

یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالِیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چِھپالِیا ۔

اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے ۔

اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو ۔ تُم کِیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یِسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پِھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے ۔ (11-1:9 اعمال)

نیچے دی گئی آیت کے مطابق، یسوع جب زمین پر واپس آئیں گے تو کیا کریں گے؟

اُس وقت وہ بے دِین ظاہِر ہوگا جِسے خُداوند یِسُوع اپنے مُنہ کی پھُونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نِیست کرے گا۔

(2:8 تِھسلُنیکیوں 2)

جواب: ____

بائبل

ہمیں بائبل کی ضرورت کیوں ہے۔

نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے نِجات حاصِل کرنے کے لِئے بڑھتے جاؤ۔

(2:2 پطرس 1)

جب آپ یسوع کو اپنے خدا اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کر کے خدا کے بچوں کی طرح دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، تو آپ مسیح میں ایک روحانی بچے کے طور پر اپنی مسیحی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ جس طرح ایک نوزائیدہ بچے کو بڑھنے کے لیے دودھ کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح بائبل روحانی بچے کے لیے "دودھ" کے طور پر ماجود ہے۔

بائبل کا جائزہ

بائبل 66 کتابوں پر مشتمل ہے - 39 پرانے عہد نامہ میں اور 27 نئے عہد نامہ میں۔ عہد نامہ قدیم یسوع مسیح کے آنے سے پہلے کے واقعات کو بیان کرتا ہے اور نیا عہد نامہ یسوع کے آنے کے بعد کے واقعات کو بیان کرتا ہے۔

بائبل کی پہلی پانچ کتابیں تخلیق کے آغاز اور بنی نوع انسان اور یہودی لوگوں کی ابتدائی تاریخ کے واقعات کو بیان کرتی ہیں۔ یہ ان قوانین کو بھی بیان کرتی ہے جو خدا کی طرف سے لوگوں کو دیے گئے تھے۔ یہودی لوگوں کے تاریخی واقعات کو "تاریخ" کے نام سے درجہ بند کتابوں کے سلسلے میں جاری رکھا گیا ہے۔ بائبل کے "شاعری" حصے میں زبور (جو کہ حمد ہے) اور حکمت کے الفاظ ہیں۔ عہد نامہ قدیم کا آخری حصہ انبیاء کی تحریروں پر مشتمل ہے۔

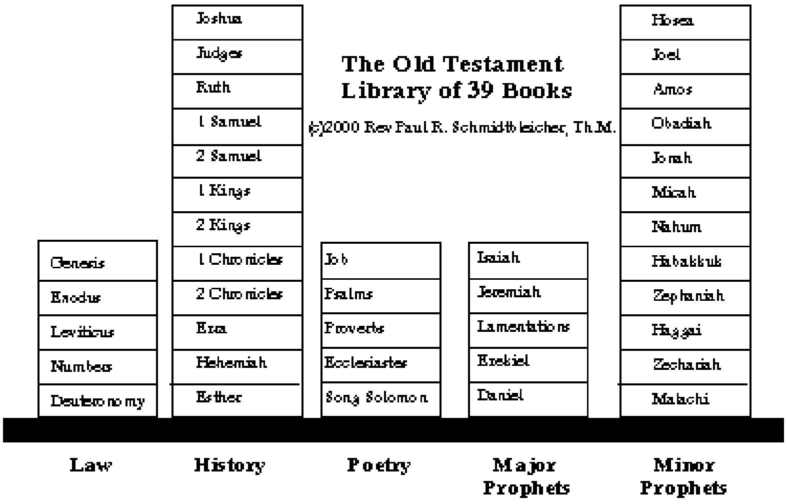

نیا عہد نامہ انجیل یا یسوع کی زندگی اور موت کے بیانات سے شروع ہوتا ہے۔ اعمال کی کتاب ابتدائی کلیسیا کی سرگرمیوں کو بیان کرتی ہے۔ اس کے بعد ایمان کی تعلیمات کی وضاحت کرتے ہوئے رسولوں کے لکھے ہوئے خطوط ہیں۔ بائبل کی آخری کتاب مکاشفہ ہے اور یہ مستقبل کے واقعات کے بارے میں بتاتی ہے جو دنیا کے آخری ایام میں رونما ہوں گے۔

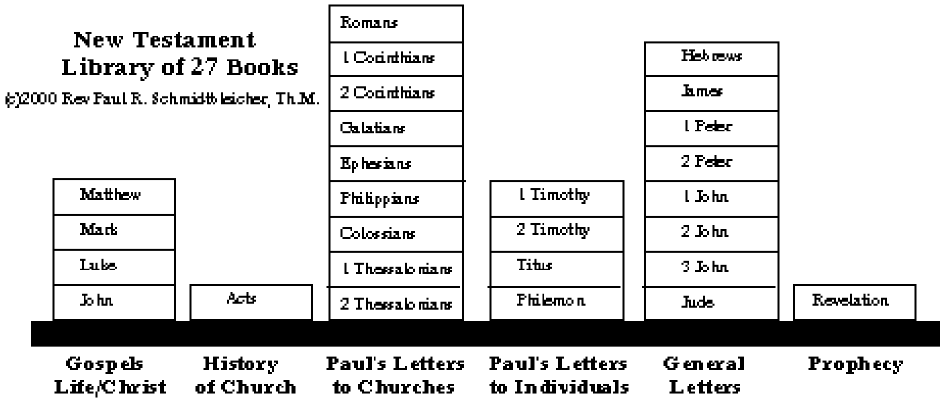

ہمیں بائبل کیسے ملی

تمام صحیفے خدا کی طرف سے الہام ہیں اور سچائی کی تعلیم دینے، غلطی کی سرزنش کرنے، غلطیوں کو دور کرنے اور صحیح زندگی گزارنے کی ہدایت دینے کے لیے مفید ہیں تاکہ جو شخص خدا کی خدمت کرتا ہے وہ ہر طرح کے اچھے کام کرنے کے لیے پوری طرح اہل اور قابل ہو۔

ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلِیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لِئے فائِدہ مند بھی ہے۔

تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بِالکُل تیّار ہو جائے۔ 17-3:16 تیمِتھُیس 2

اس آیت کے مطابق، ہم نے بائبل کیسے حاصل کی؟

جواب: ____

____

____

غرض میں اَیسی شَرِیعَت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آ مَوجُود ہوتی ہے۔
کِیُونکہ باطِنی اِنسانِیّت کی رُوح سے تو مَیں خُدا کی شَرِیعَت کو بہُت پسند کرتا ہُوں۔
مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شَرِیعَت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شَرِیعَت سے لڑکر مُجھے اُس گُناہ کی شَرِیعَت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے۔
ہائے مَیں کَیسا کمبخت آدمِی ہُوں! اِس مَوت کے بَدَن سے مُجھے کَون چھُڑائے گا ؟۔

اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں۔ غرض مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شَرِیعَت کا مگر جسم سے گُناہ کی شَرِیعَت کا محکُوم ہُوں۔ 25-7:21 رومیوں

روح القدس کی رہنمائی کے ساتھ، پولس کو اپنے تجربے سے لکھنے کی اجازت تھی۔ اس سے ان لوگوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے جو بائبل پڑھ رہے ہیں؟

جواب: ____

____

بائبل کو کیسے پڑھیں

بائبل کو پڑھنے اور اسے اپنے معمولات میں شامل کرنے کے لیے دن کا ایک موزوں وقت نکالیں۔ کسی پرسکون جگہ پر جائیں جہاں آپ پریشان نہ ہوں۔ خدا سے کہیں کہ وہ آپ سے بائبل کے وسیلہ بات کرے۔

میری آنکھیں کھولیں تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔"

(119:18 زبور)

بائبل کا مطالعہ صرف علم کا حصول نہیں، بلکہ خدا کا کلام ہماری زندگیوں کو بدلنے کے لے ہے۔

لیکِن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔

(1:22 یعقُوب)

- خدا آپ سے اپنے منفرد انداز میں بات کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، ایسے طریقے ہیں جن کو ہم بائبل سے منظم طریقے سے سیکھنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ بائبل کا ایک حوالہ پڑھیں اور اپنے آپ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

- :کیا کوئی ہے

- ***گناہ سے بچنے کے لیے●***
- ***دعویٰ کرنے کا وعدہ کریں۔●***
- ***اپنانے کا رویہ●***
- ***اطاعت کرنے کا حکم●***

پیروی کرنے کی مثال●

یوحنا باب 8 آیات 1-11 کو پڑھیں اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے او پر خالی جگہ پر کریں۔

یِسُوع زَیتُون کے پہاڑ گیا۔
صُبح سویرے ہی وہ پِھر ہَیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بَیٹھ کر اُنہیں تعلِیم دینے لگا۔
اور فقیہ اور فرِیسی ایک عَورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بِیچ میں کھڑا کر کے یِسُوع سے کہا۔
اَے اُستاد! یہ عَورت زِنا میں عَین فِعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔
توریت میں مُوسیٰ نے ہم کو حُکم دِیا ہے کہ اَیسی عَورتوں کو سنگسار کریں۔ پَس تُو اِس عَورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟۔
اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا کوئی سبب نِکالیں مگر یِسُوع جُھک کر اُنگلی سے زمِین پر لِکھنے لگا۔

جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سِیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے اُس کے پتھّر مارے۔
اور پِھر جُھک کر زمِین کر اُنگلی سے لِکھنے لگا۔
وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نِکل گئے اور یِسُوع اکیلا رہ گیا اور عَورت وَہیں بِیچ میں رہ گئی۔
یِسُوع نے سِیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عَورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کِسی نے تُجھ پر حُکم نہِیں لگایا؟۔
[اُس نے کہا اَے خُداوند کِسی نے نہِیں۔ یِسُوع نے کہا مَیں بھی تُجھ پر حُکم نہِیں لگاتا۔ جا۔ پِھر گُناہ نہ کرنا۔

اس ایک کو حوالہ پڑھنے کے بعد، آپ درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

- ***گناہ سے بچنے کے لیے*** ______________________
- ***دعویٰ کرنے کا وعدہ کریں۔*** ______________________
- ***اپنانے کا رویہ***
- ______________________
- ***اطاعت کرنے کا حکم*** ______________________
- ***پیروی کرنے کی مثال*** ______________________

دعا

دعا کیا ہے؟

دعا صرف خدا سے بات کرنا ہے۔ جیسا کہ ایک بچہ والدین سے بات کرتا ہے، ہمیں کسی سبق کو یاد کرکے خدا سے بات کرنے کی ضرورت نہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس سے اپنے دل سے بات کریں اور وہ کسی بھی زبان کو سمجھ سکتا ہے جس میں ہم دعا کرتے ہیں۔

خدا ہمارے ساتھ بات چیت کرنا پسند کرتا ہے، اور وہ ہمیں اپنے خدشات، اپنی درخواستوں کے ساتھ اپنے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔

ہم دعا کیسے پڑھتے ہیں؟

- دعا ایک گفتگو ہے اور اس کا کوئی متعین نمونہ نہیں ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہماری دعائیں تمام اہم شعبوں کا احاطہ کرتی ہیں، ذیل میں صرف ایک تجویز کردہ طریقہ ہے۔

- *عبادت - خدا کی تعریف کرنا، جو وہ ہے۔ اس کی وفاداری، نیکی، طاقت، وغیرہ۔*

- *اعتراف – خُدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ۔*

- *شکرگزاری- خدا کا شکر ادا کرنا کہ اس نے آپ کی زندگی میں کیا کیا ہے۔*

- *دعا - اپنی ضروریات اور دوسروں کی ضروریات کے لیے دعا کرنا۔*

اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔(5:14 یُوحنّا 1)

تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لِئے کہ بُری نیّت سے مانگتے ہو تا کہ اپنی عَیش و عِشرت سے خرچ کرو۔ (4:3 یعقُوب)

کیا خدا ہماری ہر دعا پر "ہاں" کہتا ہے؟ اگر نہیں، تو وجوہات کیا ہیں جن کی وجہ سے خدا "نہیں" جواب دے سکتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

____

دعا کے بارے میں جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اس پر عمل کریں۔

آئیے جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اسے عملی جامہ پہنائیں اور دعائیں شروع کریں! ان لوگوں کے لیے جو دعا میں نئے ہیں، ذیل میں رہنمائی کے سوالات کے جوابات سے مدد مل سکتی ہے۔ جب آپ ان کو لکھ کر ختم کر چکے گے تو اس دعا میں کسی کو شریک کیوں نہیں کریں گے؟

عبادت ●

____________________ خداوند، میں آپ کی تعریف کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ آپ ہیں۔

اعتراف ●

میں آپ کے سامنے اپنے گناہ کا اعتراف کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے اس پر قابو پانے کے لیے مدد مانگتا ہوں۔

____

شکرگزاری کا دن ●

میں اپنی زندگی میں درج ذیل چیزوں کے لیے خداوند کا شکر ادا کروں گا۔

____

دعا ●

:میں خداوند سے درج ذیل ضروریات کے لیے دعا کرنا چاہتا ہوں

:دوسروں کے لیے

____

:اپنے لیے

____

جماعت میں شامل ہونا

چرچ ایک عمارت نہیں بلکہ ان لوگوں کی جماعت ہے جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے، حوصلہ افزائی کرنے، اور ایمان میں ایک دوسرے کی مدد کرنے اور عملی باہمی مدد کی پیشکش کرنے کے لیے باقاعدگی سے ملتے ہیں۔ جماعت روزانہ خدا کو اولیت دینے اور یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔

جماعت میں شامل ہونا کیوں ضروری ہے؟

اور محبّت اور نیک کاموں کی ترغِیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا ساتھ دیں۔

کریں اور جِس قدر اُس -اور ایک دُوسرے کے ساتھ ملتے رہیں جَیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصِیحت دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زِیادہ کِیا کرو

(25-24 :10 عِبرانیوں)

اس آیت کے مطابق، ہمیں مسیحیوں کے طور پر ایک ساتھ ملنے کی کیا ضرورت ہے؟

جواب: ____

1. ایسا کرنے کا حکم ہے۔

2. ہمیں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔

کِیُونکہ ہم سب نے خواہ یہُودی ہو خواہ یُونانی۔ خُواہ غُلام خواہ آزاد۔ ایک ہی رُوح کے وسِیلہ سے ایک بَدَن کے ہونے کے لِئے بپتِسمہ لِیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پِلایا گیا۔

چُنانچہ بَدَن میں ایک ہی عضُو نہیں بلکہ بہُت سے ہیں۔

اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہیں اِس لِئے بَدَن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے بَدَن سے خارِج تو نہیں۔

اور اگر کان کہے چُونکہ مَیں آنکھ نہیں اِس لِئے بَدَن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے بَدَن سے خارِج تو نہیں۔

اگر سارا بَدَن آنکھ ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟

مگر فِیالواقعی خُدا نے ہر ایک عضُو کو بَدَن میں اپنی مرضی کے مُوافِق رکھّا ہے۔

اگر وہ سب ایک ہی عضُو ہوتے تو بَدَن کہاں ہوتا؟

مگر اَب اعضا بہُت سے ہیں لیکِن بَدَن ایک ہی ہے۔

(21-12:13 کُرنتھِیوں 1)پَس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری مُحتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تیرا مُحتاج نہیں۔

بائبل ایمانداروں کے بدن کو بیان کرنے کے لیے انسانی بدن کی تشبیہ کیوں استعمال کرتی ہے؟

جواب: ____

____

____

اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چِیزوں میں شرِیک تھے ۔

اور اپنا مال واسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے ۔

(45-2:44 اعمال)

مومنوں کے طور پر اکٹھے ہونے کا دوسرا فائدہ کیا ہے؟

جواب: ______________________________

مومن جب اکٹھے ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

ذیل کی آیات کے مطابق، جب مومنین اکٹھے ہوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

میں بڑے مجمع میں تیری شکرگذاری کرونگا۔ میں بہت سے لوگوں میں تیری ستایش کرونگا۔

(35:18 زبور)

جواب: ______________________________

اور یہ رَسُولوں سے تعلِیم پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے 2:42 اعمال

جواب: ______________________________

اور اُسی نے بعض کو رَسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔

تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کِیا جائے اور مسِیح کا بَدَن ترقّی پائے۔(4:11-12 افسیوں)

جواب: ______________________________

دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانا

ہمیں دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانے کی کیا ضرورت ہے؟

پَس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بَیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔

اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔

(28:19-20 متی)

دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ____

____

اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سَمَجھو کہ کیا ہے۔

اور شراب میں متوالے نہ بنو کِیُونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔ **5:17-18** افسیوں

: غیرایماندار کے دل کا کیا حال ہوتا ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ____

____

تُم دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھِپ نہیں سکتا۔

اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نِیچے نہِیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اِس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہُنچتی ہے۔

اِسی طرح تُمہاری روشنی آدمِیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجِید کریں۔

(5:14-16 متی)

غیرایماندار کی موجودگی میں ہمیں اپنی زندگی کیسے گزارنی چاہیے؟

جواب: ____

مگر جِس پر وہ اِیمان نہِیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جِس کا ذِکر اُنہوں نے سُنا نہِیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟ اور بغَیر منادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟۔ **10:14** رومیوں

مومنوں کے طور پر ایک صالح زندگی گزارنے کے علاوہ، ہمیں اور کیا کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے؟

جواب: ____

____

یسوع مسیح کو مسلمانوں کے ساتھ کیسے بیان کریں؟

بائبل اور قرآن میں یسوع کے بارے میں بہت سی ایسی ہی تعلیمات موجود ہیں۔ لہذا، آپ کے مسلمان دوستوں کے ساتھ بات شروع کرنے کے لیے یسوع مسیح کا موضوع ایک اچھی مغزو ہوگا۔

بائبل اپنے اندروہ سب کچھ رکھتی ہے جو نجات کے پیغام کی وضاحت کے لیے ضروری ہے۔ تاہم، جب مسلمانوں کو بائبل کی آیات دکھائی جاتی ہیں، تو وہ اس خوف سے ان پر یقین کرنے سے ڈر سکتے ہیں کہ تعلیمات قرآن سے مختلف ہیں۔ لہٰذا، مسلمان کے لیے یہ بتانا مفید ہے کہ ہم (یسوع مسیح)عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ بیان کرتے ہیں وہ قرآن میں بھی سکھایا گیا ہے۔

قرآن کا استعمال کرتے ہوئے، مسیحی یہ نہیں کہہ رہے کہ قرآن خدا کا کلام ہے۔ بائبل خدا کا واحد الہامی کلام ہے۔، مسیحی بائبل کی سچائیوں کی وضاحت میں قرآن کو صرف بائبل کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

یسوع کے بارے میں تعلیمات	بائبل کی آیات	قرآنی آیات
یسوع ایک کنواری سے پیدا ہوا۔	1:18-23 متی	سورہ19.17-21
یسوع کی بے گناہی۔	8:46 یُوحنّا ,8:29 یُوحنّا	سورہ19:19
یسوع مسیح	26:63-65 متی	سورہ3:45
یسوع خدا کا کلام	1:1,2,14 یُوحنّا	سورہ3:45
یسوع معجزہ کرنے والا	15:30 متی	سورہ3:49
یسوع کی موت	8:31 مرقس	سورہ19:33
یسوع کی دوسری آمد	1:9-11 اعمال	سورہ43.61
یسوع اپنے شاگردوں کو آسمان کے بارے میں یقین دلاتا ہے۔	5:24 یُوحنّا	سورہ43:68

یسوع کے بارے میں بیان کرنے کے علاوہ، اوپر والے حصے کا حوالہ دیں اور اپنے مسلمان دوستوں کے ساتھ بات کریں کہ بائبل نجات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے اور خدا کے ساتھ صحیح تعلق رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

ظلم و ستم کا سامنا

مسیحی ہونا کبھی آسان نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ جو یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں وہ اذیت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ تاہم، بائبل اُن لوگوں کے لیے ایک عظیم انعام کا وعدہ کرتی ہے جو یسوع کی پیروی کرنے کی وجہ سے ظلم و ستم سہتے ہیں۔

جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نِسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک ہو گے۔

خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کِیُونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے اِس لِئے کے لوگوں نے اُن نبِیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔

(متی 5:11-12)

جب لوگ ہمیں ستاتے ہیں تو ہمارا ردِ عمل لڑنے کا نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان کے لیے معافی اور دعا کرنا چاہیے۔
اپنے دشمنوں کے خلاف یسوع کا ردعمل کیا تھا؟

جب وہ اُس جگہ پر پہُنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کِیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنِی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔

یِسُوع نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کِیُونکہ یہ جانتے نہِیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔

(لوقا 23:33-34)

جواب ____________________